یہ کتاب ۱۳۱۱ھ مطابق 1894ء میں المعجم الصغیر للطبرانی کے ساتھ مطبع انصاری دہلی سے شائع ہوئی۔ 1960ء میں المکتبة السلفية مدينه منوره نے ٹائپ پر شائع کیا، پاکستان میں بھی اس کا فوٹو چھپ چکا ہے۔ اس کا قلمی نسخہ مصنف کے ہاتھ کا لکھا ہوا خدا بخش لائبریری پٹنہ میں زیر رقم ۳۱۸۰/۶ موجود ہے۔

۷۔ **فضل الباری شرح ثلاثیات البخاری** (عربی) اس کتاب کا ذکر مولانا عبیداللہ رحمانی مبارکپوری نے سیرۃ البخاری صفحہ ۲۴۷ (حاشیہ) میں کیا ہے۔ یہ کتاب نامکمل رہی۔

۸۔ **هدية اللوذعی بنكات الترمذی** (عربی) اس کتاب کا ایک ناقص نسخہ ۱۲ صفحات پر مشتمل خدا بخش لائبریری پٹنہ میں زیر رقم ۴۲۲۹ موجود ہے۔ یہ کتاب چند فصلوں پر مشتمل ہے۔ جس میں جامع ترمذی اور امام ترمذی اور ان کے اساتذہ اور جامع ترمذی کے شارحین اور محدثین کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ مولانا یہ کتاب سات فصلوں میں مکمل کرنا چاہتے تھے۔ لیکن ابتدائی تین فصلیں مکمل اور چوتھی فصل ناقص موجود ہے۔

۹۔ **اعلام اهل العصر باحكام ركعتی الفجر** (عربی)

یہ کتاب چند فصلوں پر مشتمل ہے۔ اس میں فجر کی دو رکعت سنت کی فضیلت، اس کے بعد لیٹنا اور گفتگو کرنا اور فرض نماز کے بعد سنت پڑھنے کی ممانعت مع اختلاف احناف اور اس کا مفصل جواب دیا گیا ہے۔

یہ کتاب پہلی بار ۱۳۰۶ھ مطابق 1889ء میں مطبع انصاری دہلی سے شائع ہوئی۔ پاکستان میں جماعت اہلحدیث کے مشہور محقق مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ تعالیٰ کی تخریج و تنقیح اور حواشی کے ساتھ بہترین ٹائپ پر ۱۳۹۴ھ مطابق 1974ء میں شائع ہوئی ہے۔

(نوٹ) تصانیف کے تعارف کے سلسلہ میں مولانا محمد مستقیم سلفی بناری کی کتاب ''جماعت اہلحدیث کی تصنیفی خدمات'' اور مولانا محمد عزیر سلفی کی کتاب ''مولانا شمس الحق عظیم آبادی (حیات اور خدمات)'' سے استفادہ کیا ہے۔ (عراقی)

☆☆☆☆☆

علم: ☆ علم سے انسان معرفت الٰہی حاصل کرتا ہے۔

☆ علم حاصل کرو اللہ کے لیے، علم حاصل کرنا نیکی ہے۔

☆ علم کی طلب عبادت ہے۔

☆ علم سکھاؤ کہ یہ صدقہ ہے۔

کشمیر بزور شمشیر۔ قسط:15

تاریخ جموں و کشمیر

ابو محمد عبد الوہاب خان

5-11-73 حکومت پاکستان نے آزاد کشمیر حکومت کے 14 کروڑ روپے کے قرضے معاف کیے۔

8-11-73 کشمیر کے عوام میری اپیل پر ایک دن کی ہڑتال کر لیں تا کہ دنیا کو معلوم ہو کہ کشمیری عوام کس ملک کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ (وزیر اعظم بھٹو)

7-11-73 ایوب خان نے معاہدہ تاشقند میں حق خود ارادیت پر سودے بازی کی تھی۔ (وزیر اعظم بھٹو)

10-11-73 بھٹو کے بیانات سے کشمیر میں صورتحال تبدیل نہیں ہوگی۔ (شیخ عبداللہ)

18-11-73 شملہ معاہدے میں مسئلہ کشمیر پر کوئی سودے بازی نہیں ہوگی۔ (شریف الدین پیرزادہ)

19-11-73 بھٹو کی تقریروں کے نتیجے میں سری نگر میں فسادات ہوئے۔ مشتعل ہجوم نے جہلم پل کو آگ لگا دی۔

26-1-74 سندھ حکومت نے ''آزاد کشمیر کا بحران'' نامی کتاب ضبط کر لی۔

28-2-74 میں پاکستان اور بھارت میں مصالحت کرا سکتا ہوں۔ (شیخ مجیب الرحمٰن)

1-4-74 پاکستان مسئلہ کشمیر اٹھانے کے لئے مناسب وقت کا انتظار کر رہا ہے۔ (وزیر خارجہ عزیز احمد)

5-5-74 ہنزہ میں کوہ قراقرم سے برفانی تودا گرا جس نے ایک بڑا بند اور ساڑھے چار میل لمبی جھیل بنائی۔

12-5-74 بھٹو کے اعزاز میں پیکنگ میں ضیافت دی گئی۔ بھارتی سفیر واک آوٹ کر گیا۔
ہم پاکستان کی آزادی اور کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتے ہیں۔ (حکومت چین)

18-5-74 بھارت نے ایٹمی دھماکہ کیا۔

19-5-74 ہم اپنے ایٹمی پروگرام کو جاری رکھیں گے۔ (بھٹو)

10-6-74 آزاد کشمیر میں پارلیمانی نظام رائج کیا گیا۔

15-7-74 جماعت اسلامی نے آزاد کشمیر میں اپنی سیاست شروع کر دی۔

19-7-74 پاکستان اور آزاد کشمیر میں الحاق کشمیر کا دن منایا گیا۔

13-8-74 آزاد کشمیر اسمبلی میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے بل کا خیر مقدم کیا گیا۔

25-8-74 آزاد کشمیر کا عبوری آئین صدر کی منظوری کے بعد نافذ کر دیا گیا۔